تم مجھے اچھے لگتے ہو

تم مجھے اچھے لگتے ہو
تم مجھے اچھے لگتے ہو

ہے مسکان تمہاری قاتل
نیکی کے تم لگتے قابل
رات کو تم دکھتے ہو جاہل
دن کو مگر لگتے ہو عادل

بات کے تم کچے لگتے ہو
تم مجھے اچھے لگتے ہو

صفت کروں تو ہونٹ دبا لو
برا کہوں تو آنکھ جھکا لو
بات نہ مانوں، منہ لٹکا لو
ہنسوں جو تم پہ، تم شرما لو

طبع سے تم بچے لگتے ہو
تم مجھے اچھے لگتے ہو

زخمی میں جو، تم چلاؤ
اپنے زخموں کو سہہ جاؤ
رُوٹھوں کو تم ایسے مناؤ
اپنی ذات کو بھول ہی جاؤ

من کے تم سچے لگتے ہو
تم مجھے اچھے لگتے ہو

جھوٹ سے چنداں کتراتے ہو
سچی بات پہ ڈٹ جاتے ہو
کِبر، تفاخر مٹواتے ہو
نفس کی عزت کرواتے ہو

نیہم کے پکے لگتے ہو
تم مجھے اچھے لگتے ہو
تم مجھے اچھے لگتے ہو